REGD. No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جلد ۴۵/۱۰ ۔ ۱۰ نبوت ۱۳۳۵ ہش ۔ ۱۰ نومبر ۱۹۵۶ء ۔ نمبر ۲۶۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۹ نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کل شام ۵ بجے جابہ سے بخیریت ربوہ تشریف لے آئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"صحت بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے" الحمدللہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

اسرائیل مصر کے علاقہ سے اپنی فوجیں واپس بلانے پر آمادہ ہو گیا

پارلیمنٹ میں اسرائیل کے وزیر اعظم ڈیوڈ بن گورین کا اعلان

تل ابیب ۹ نومبر۔ اسرائیل نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ وہ مصر کے علاقہ سے اپنی فوجیں واپس بلالے گا۔ اور بین الاقوامی پولیس فورس کے ساتھ پورا تعاون کرے گا۔ اس امر کا اعلان اسرائیل کے وزیر اعظم ڈیوڈ بن گورین نے کل پارلیمنٹ میں کیا۔ کل نیویارک میں اقوام متحدہ میں اسرائیل کے نمائندے نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ میں اپنی حکومت کے اس فیصلہ سے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہمرشولڈ کو فوری طور پر مطلع کر رہا ہوں۔

پرسوں امریکہ کے صدر آئزن ہاور نے اسرائیل کے وزیر اعظم کو ایک خاص پیغام بھیجا تھا جس میں ان سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ اسرائیلی فوجوں کو جزیرہ نما سینائی سے واپس بلالیں۔ اس پیغام کے موصول ہوتے ہی اسرائیلی کابینہ کے ایک خاص اجلاس میں فوجیں واپس بلانے کے متعلق فیصلہ کیا گیا۔ مسٹر ڈیوڈ بن گورین نے کہا اسرائیل کا کبھی یہ مقصد نہ تھا کہ مصر کے کسی علاقہ پر قبضہ کیا جائے بین الاقوامی فوج کے انتظامات جونہی مکمل ہو جائیں گے۔ اور وہ بروئے کار آ جائیگی اسرائیل فوراً اپنی فوجیں واپس بلالے گا۔ ادھر برطانیہ نے بھی اسرائیل سے سرکاری طور پر کہا ہے کہ وہ جزیرہ نما سینائی سے اپنی فوجیں واپس بلالے۔

بین الاقوامی فوج کے انتظامات مکمل کرنے کے لئے

میجر جنرل برنز قاہرہ پہنچ گئے

قاہرہ ۹ نومبر۔ بین الاقوامی فوج کے انتظامات مکمل کرنے کے لئے اور حکومت مصر سے بات چیت کرنے کے لئے میجر جنرل برنز ہوائی جہاز کے ذریعہ کل قاہرہ پہنچ گئے۔ جنگ بند ہونے کے بعد سے یہ پہلا جہاز تھا جو مصر میں اترا۔ ہوائی اڈے پر انہوں نے اخبار نویسوں سے کہا مجھے امید ہے کہ اقوام متحدہ کے ممبر ایک دو دن میں مصر پہنچ جائیں گے۔ کل میجر جنرل برنز نے مصری وزیر خارجہ جناب محمود فوزی سے ملاقات کی۔

—— دمشق ۹ نومبر۔ ایک اطلاع کے مطابق سوویٹ روس کے بعض جٹ ہوائی جہاز شام میں اترے ہیں۔

اسرائیل کے علاقہ میں عرب چھاپہ مار دستوں کا حملہ

تل ابیب ۹ نومبر۔ حکومت اسرائیل کے ایک ترجمان نے اعلان کیا ہے کہ تل ابیب سے بیت المقدس جانے والی بڑی شاہراہ پر کل عرب چھاپہ مار دستوں نے حملہ کیا انہوں نے اس علاقے میں اسرائیلی قلعہ بندیوں کے خلاف تخریبی کارروائیاں کرنے اور مواصلات کے سلسلہ کو [illegible] کی کوشش کی "انہوں نے ایک سرحدی شہر کی پانی کی پائپ لائن بھی اڑا دی۔ ایک چھاپہ مار ہلاک اور تین زخمی ہوئے کوئی اسرائیلی ہلاک یا زخمی نہیں ہوا۔

مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب بخیریت گولڈ کوسٹ پہنچ گئے۔

مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب بخیریت گولڈ کوسٹ پہنچ گئے ہیں۔ آپ نے محکمہ تعلیم کے افسران سے ملاقات کی۔ عنقریب آپ پرنسپل احمدیہ کالج کماسی کے عہدہ کا چارج سنبھال لیں گے۔ احباب دعا فرمائیں، اللہ تعالیٰ صاحبزادہ صاحب موصوف کو بیش از پیش خدمات دینیہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مبلغ سوئٹزرلینڈ کی تشویشناک علالت

— اور خاص دعا کی تحریک —

زیورک (سوئٹزرلینڈ) سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ہمارے مبلغ شیخ ناصر احمد صاحب پر اچانک بیماری کا خطرناک حملہ ہوا ہے جس کی وجہ سے ان کی حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے مجاہد بھائی کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ (وکیل التبشیر ربوہ)

فرانس میں مقیم مصری باشندوں پر پابندی

پیرس ۹ نومبر۔ حکومت فرانس نے تمام مصری باشندوں کو جو فرانس کی حدود میں مقیم ہیں حکم دیا ہے۔ کہ وہ فرانس سے باہر نہ جائیں۔ اسی طرح سعودی عرب کے ناظم الامور مقیم پیرس کو جو جنیوا روانہ ہونے والے تھے جانے سے روک دیا گیا ہے۔

حضرت میاں فضل محمد صاحب ہرسیاں والے وفات پا گئے

—— انا للہ وانا الیہ راجعون ——

ربوہ ۹ نومبر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم اور مخلص صحابی حضرت میاں فضل محمد صاحب ہرسیاں والے مورخہ ۷ نومبر ۱۹۵۶ء بروز بدھ ڈیڑھ بجے بعد دوپہر وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وفات کے وقت آپ کی عمر ۹۰ سال تھی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۸ نومبر کو ۵ بجے شام جابہ سے ربوہ تشریف لا کر جنازہ پڑھایا جس میں اہل ربوہ کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ حضور نے نماز جنازہ غیر معمولی طور پر لمبی پڑھی۔ نیز حضور نے آپ کے بیٹوں سے تعزیت فرمائی۔ اور ان سے حالات دریافت فرماتے رہے۔ بعدہ آپ کو بہشتی مقبرہ میں (باقی دیکھیں صہ پر)

تین نئے سفیروں کا تقرر

کراچی ۹ نومبر۔ حکومت کی طرف سے تین نئی سفارتی تقرریوں کا اعلان کیا گیا ہے کرنل۔ اے۔ ایس۔ بی شاہ جو پہلے کابل میں سفیر تھے۔ اب مصر میں سفیر مقرر کئے گئے ہیں جناب محمد یوسف خان کو جو حال ہی میں لفٹننٹ جنرل کے عہدے سے ریٹائر ہوئے ہیں۔ آسٹریلیا میں سفیر مقرر کیا گیا ہے۔ اس طرح شہزادی عابدہ سلطانہ برازیل میں سفیر مقرر ہوئی ہیں۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کی۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۰ نومبر ۱۹۵۶ء

یہ مصائب کیوں آرہے ہیں

"صدق جدید" لکھنؤ "سچی باتیں" کے مستقل کالم میں قدرت کے "مسلسل تازیانے" کے زیر عنوان لکھتا ہے :۔

"وسط اکتوبر کے ہندوستان کے نیم سرکاری اخباروں کی سرخیاں :۔

"جمنا میں اتنے زبردست سیلاب کی کوئی نظیر نہیں ملتی۔"

"راجدھانی دہلی خطرہ میں"۔ "شہر کی ½ ۱ لاکھ آبادی منتقل کردی گئی۔"

"فوجی انتظامات۔ سفرمینا کی پلٹنیں بند کی دراڑیں درست کررہی ہیں۔"

"بالو کی ۲۰ ہزار بوریاں آگئیں۔ ۳۰ ہزار کی مزید طلب۔"

"ضلع میرٹھ میں ۱۳ انسانی جانیں ضائع"۔ "میرٹھ بلند شہر اور مظفر نگر میں ناقابل بیان مصیبت"

"سینکڑوں گاؤں ڈوب گئے۔ میلوں سڑکیں اور ریلوے پٹڑیاں زیر آب"۔

"بیسیوں ٹرک الٹ گئے۔ سینکڑوں درخت اکھڑ گئے۔"

"شہری اور دیہاتی علاقوں میں گھٹنوں گھٹنوں پانی۔"

"صرف تین ضلعوں میں کم سے کم ۱۰ کروڑ کا نقصان۔"

سرخیوں سے کہیں بڑھ کر ہولناک درد انگیز وہ واقعات ہیں۔ جو خلق خدا پر گذر چکے ہیں۔ زیادہ نہیں صرف اتنا کبھی ذرا سکونِ قلب کے ساتھ سوچ لیجئے کہ یہ سب بالکل خود بخود پیش آرہا ہے۔ یا اس میں کوئی دخل کسی حد تک بھی۔ بندوں کی بھی ارادی بدکرداری۔ خدا فراموشی اور سائنس بازی کا ہے؟ —— ایٹم بم اور ہائیڈروجن بم کا دور بے شک آج سے قبل کب تاریخ میں آیا تھا۔ لیکن یہ بھی تو ارشاد ہو۔ کہ قدرت کی طرف سے اتنے شدید اور مسلسل چرکے اور تازیانے بھی تاریخ انسانیت کے کسی دور میں ملتے ہیں؟" (صدق جدید لکھنؤ مورخہ ۲ نومبر ۱۹۵۶ء)

سیلابوں کے متعلق یہ سرخیاں صرف بھارت کے اخبارات ہی میں نہیں آئیں۔ بلکہ پاکستان اور دنیا کے بیشتر ملکوں کے اخبارات کی سرخیاں کئی سالوں سے مسلسل کچھ ایسی ہی آرہی ہیں۔ یورپ اور امریکہ کے کئی علاقوں میں سیلابوں نے کئی گذشتہ سالوں میں جو تباہی اور بربادی کی ہے۔ اس کا اندازہ مشترکہ طور پر شاید ابھی تک نہیں لگایا جاسکا۔ یہ طوفان صرف دریاؤں ہی میں نہیں آرہے۔ بلکہ سمندروں میں بھی پہلے سے کئی گنا بڑھ کر گذشتہ سالوں میں آرہے ہیں۔ اور جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔ ان تمام طوفانوں کی تباہیوں اور بربادیوں کا حساب مشترکہ اعداد و شمار میں ابھی تک دنیا کے سامنے نہیں آسکا۔ پاکستان اور بھارت میں جو کچھ ہوا ہے۔ اس کا بھی ہم نے ابھی تک صحیح اندازہ نہیں لگایا۔

ہم مشرقی لوگ تو آج کل بھی شاید ایسے اعداد و شمار میں پکے نہیں ہیں۔ لیکن اہل یورپ جو ہم سے زیادہ بیدار ہیں۔ انہوں نے ایسے نقصانات کے اندازے بھی بڑی حد تک درست کئے ہیں۔ چنانچہ ۳۱ جنوری ۱۹۵۳ء میں ہالینڈ میں جو سمندری طوفان سے تباہی ہوئی۔ اس کے حالات ایک جرمن اخبار "کرائیسٹ اینڈ ویلٹ" کی اشاعت ۱۱ جون ۱۹۵۳ء میں شائع ہوئے ہیں۔ جو تباہی و بربادی کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ اس کے مطابق اس طوفان بے پناہ میں ہالینڈ کی دس کروڑ پونڈ کی جائیداد تباہ ہوئی۔ ایک ہزار انسانی جانیں ہلاک ہوئیں۔ اور چالیس ہزار افراد بے خانماں ہوگئے۔

ہالینڈ ایک چھوٹا سا ملک ہے۔ ایک طوفان میں اس ملک میں اتنی تباہی ہوئی۔ اسی طرح اگر تمام دنیا کی تباہی و بربادی کے اعداد و شمار جمع کئے جائیں۔ جو گذشتہ کئی سال سے صرف سیلابوں کی وجہ سے آئی ہے۔ تو یقیناً جان و مال کے نقصانات کا شمار حد شمار سے نکل جائے گا۔

یہ تباہ کن سیلاب ایسے زمانہ میں آرہے ہیں۔ جبکہ دنیا کو اپنی انجینئرنگ کی ترقی پر بڑا ناز ہے۔ اسی پولینڈ میں سمندر کو روکنے کے لئے جو بند بنائے گئے ہیں۔ انسانی کاریگری کا کمال سمجھے جاتے ہیں۔ اسی طرح باقی یورپین اور امریکی ممالک میں بھی سیلابوں کی روک تھام کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا جاتا۔ لیکن اس تمام بندوبست کے باوجود انہی ایام میں ایسے ایسے طوفان آتے ہیں۔ کہ پہلے کبھی نہ دیکھے نہ سنے گئے۔ ہالینڈ کے طوفان کے متعلق اخبار مذکور لکھتا ہے۔ ازمنہ وسطیٰ سے ایسا تباہ کن طوفان پہلے کبھی نہیں آیا۔

اسی طرح پاکستان۔ بھارت اور دیگر ایشیائی ممالک اور یورپی اور امریکی ممالک کے طوفانوں کے متعلق قریباً ایسی ہی رائے ظاہر کی گئی ہے۔ کہ انسانی یاد میں ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا۔

آخر اس کی وجہ کیا ہے؟ جیسا کہ صدق جدید نے لکھا ہے۔ ہمارا بھی ایمان ہے۔ کہ بندوں کی ارادی بدکرداری۔ خدا فراموشی اور سائنس بازی کا بھی اس میں بڑا دخل ہے۔ یہ مسلسل شدید چرکے اور تازیانے قدرت کی طرف سے ہیں۔

یہ تو صرف سیلابوں کی تباہی اور بربادی کا ذکر ہے۔ ورنہ گذشتہ دو عالمگیر جنگوں میں جو آسمانی اور زمینی آفتیں انسانوں پر آئی ہیں۔ اور پھر متواتر زلزلوں سے جو مصائب اہل دنیا پر درپیش ہوئے ہیں۔ ان سب کا جائزہ لیا جائے۔ اور اعداد و شمار ایک جگہ جمع کئے جائیں۔ تو پتہ لگے۔ کہ دنیا کس قدر نقصانات اٹھا چکی ہے۔ اور پھر ابھی تک یہ سلسلہ کسی طرح بند ہوتا نظر نہیں آتا۔ بلکہ ایٹم اور ہائیڈروجن بموں اور دیگر خوفناک جنگی ہتھیاروں کی ایجاد نے تو تمام مہذب اور غیر مہذب انسانوں کے دلوں پر ایک جاودانی حزن و خوف کا عالم طاری کردیا ہوا ہے۔ اور باوجود آرام و عیاشی کے سامانوں کی بے پناہ بہتات کے انسانوں کے دلوں سے چین جیسے ہمیشہ کے لئے رخصت ہو چکا ہے۔

بے شک صدق جدید نے نبض پر ٹھیک ہاتھ رکھا ہے۔ اور بیماری کی تشخیص صحیح کی ہے۔ اس کی یہ تشخیص گو خدا پرستوں کی ذہنیت کے مطابق ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ایسے عذاب آنے کی جو وجوہات بیان کی ہیں۔ صدق جدید نے ان تمام وجوہات کا جائزہ نہیں لیا۔ اور صرف ایک مجمل سا اشارہ کردیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں صاف صاف لفظوں میں بتایا ہے کہ ایسے عذاب اس وقت آتے ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ پہلے اپنے ایک مامور کے ذریعہ قوم یا اقوام کو انتباہ کرلیتا ہے۔

پہلے سے انتباہ کی وجہ ظاہر ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ رحیم و کریم ہے۔ وہ بغیر دلیل اور حجت کے کسی کو عذاب نہیں دیتا۔ چنانچہ آج سے پچاس سال پہلے اللہ تعالیٰ سے خبر پاکر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تمام دنیا کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے انتباہ کیا۔ ذیل میں ہم حقیقت الوحی سے ایک اقتباس درج کرتے ہیں۔ جو پہلے پہل ۱۵ مئی ۱۹۰۷ء میں شائع ہوئی تھی۔ اقتباس حسب ذیل ہے :۔

"یاد رہے کہ خدا نے مجھے عام طور پر زلزلوں کی خبر دی ہے۔ پس یقیناً سمجھو۔ کہ جیسا کہ پیشگوئی کے مطابق امریکہ میں زلزلے آئے۔ ایسا ہی یورپ میں بھی آئے۔ اور نیز ایشیا کے مختلف مقامات میں آئیں گے۔ اور بعض ان میں قیامت کا نمونہ ہوں گے۔ اور اس قدر موت ہوگی کہ خون کی نہریں چلیں گی۔ اس موت سے پرند چرند بھی باہر نہیں ہوں گے۔ اور زمین پر اس قدر سخت تباہی آئیگی۔ کہ اس روز سے کہ انسان پیدا ہوا۔ ایسی تباہی کبھی نہیں آئی ہوگی۔ اور اکثر مقامات زیر و زبر ہو جائیں گے۔ کہ گویا ان میں کبھی آبادی نہ تھی۔ اور اس کے ساتھ اور بھی آفات زمین و آسمان میں ہولناک صورت میں پیدا ہوں گی۔ یہاں تک کہ ہر ایک عقلمند کی نظر میں وہ باتیں غیر معمولی ہو جائیں گی۔ اور ہیئت اور فلسفہ کی کتابوں کے کسی صفحہ میں ان کا پتہ نہیں ملے گا۔ تب انسانوں میں اضطراب پیدا ہوگا کہ یہ کیا ہونے والا ہے۔ اور بہتیرے نجات پائیں گے اور بہتیرے ہلاک ہو جائیں گے۔ وہ دن نزدیک ہیں۔ بلکہ میں دیکھتا ہوں۔ کہ دروازے پر ہیں۔ کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی۔ اور نہ صرف زلزلے بلکہ اور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہوں گی۔ کچھ آسمان سے اور کچھ زمین سے یہ اس لئے کہ نوع انسان نے اپنے خدا کی پرستش چھوڑ دی ہے۔ اور تمام دل اور تمام ہمت اور تمام خیالات سے دنیا پر ہی گر گئے ہیں۔ اگر میں نہ آیا ہوتا۔ تو ان بلاؤں میں کچھ تاخیر ہو جاتی۔ پر میرے آنے کے ساتھ خدا کے غضب کے وہ مخفی ارادے جو ایک بڑی مدت سے مخفی تھے ظاہر ہو گئے۔ جیسا کہ خدا نے فرمایا۔ وما کنا معذبین حتیٰ نبعث رسولاً اور توبہ کرنے والے امان پائیں گے۔ اور وہ جو بلا سے پہلے ڈرتے ہیں۔ ان پر رحم کیا جائے گا۔ ....

اے یورپ تو بھی امن میں نہیں۔ اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں۔ اور اے جزائر کے رہنے والو! کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا۔ اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے۔ اور وہ چپ رہا۔ مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائے گا۔ جس کے کان سننے کے ہوں سنے کہ وہ وقت دور نہیں۔ میں نے کوشش کی۔ کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں۔ پر ضرور تھا۔ کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے۔ نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائیگا۔ اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لوگے۔ مگر خدا غضب میں دھیما ہے۔ توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے۔ جو خدا کو چھوڑتا ہے۔ وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی۔ اور جو اس سے نہیں ڈرتا وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ۔" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۶-۲۵۷)

احمدیہ مشن کے زیر اہتمام سیرالیون میں پہلی شاندار مسلم لائبریری و ریڈنگ روم کا افتتاح

ڈسٹرکٹ کمشنر و دیگر افسران اور پیراماؤنٹ چیفس و عرب احباب کی شرکت

پریذیڈنٹ ڈسٹرکٹ کونسل بو کا حاضرین سے خطاب۔ جماعت احمدیہ کی خدمات کا اعتراف

از مکرم محمد صدیق صاحب شاہد سکرٹری احمدیہ مشن سیرالیون بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

بو شہر میں ہمارے مشن کی طرف سے گزشتہ سال سے ایک پبلک لائبریری و ریڈنگ روم کھولنے کی تیاری ہو رہی تھی۔ اس غرض کے لئے ہمارے ایک احمدی دوست مسٹر علی روجرز نے گزشتہ سال کے شروع میں اپنا ایک مکان شہر کے وسط میں مشن کے نام وقف کر دیا تھا۔ جسے ضروری ترمیم و تکمیل کر کے مناسب حال بنایا گیا۔ اس کے بعد لائبریری کے لئے کتب۔ اخبارات و رسائل وغیرہ کی فراہمی کا سوال درپیش تھا جس کے لئے پوری جدوجہد کی گئی

اور مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مبلغ انچارج نے لوکل ذی اثر اور علم دوست احباب میں ایک سرکلر کے ذریعہ لائبریری کے لئے کتب پیش کرنے کی تحریک کی۔ اور اخبارات و رسائل کے حصول کے لئے نہ صرف سیرالیون کے اخبارات کو بلکہ بیرونجات میں بھی مثلاً۔ امریکہ۔ ہندوستان پاکستان۔ مشرقی افریقہ اور عرب ممالک کے ممتاز اخبارات کو خطوط تحریر کر کے انہیں لائبریری کے لئے مفت اخبارات اور رسائل بھیجنے کی ترغیب دلائی۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک ہزار سے زائد عربی۔ انگریزی اور اردو کتب جمع ہو گئیں۔ اور ۲۸ کے قریب روزانہ۔ ہفتہ وار اور ماہوار اخبارات و رسائل بھی لائبریری کے نام آنے شروع ہو گئے۔ جن میں سے صرف چند ایک کا سالانہ چندہ مشن ادا کرتا ہے۔ اور باقی تمام مفت آتے ہیں۔ اردو کتب کا اکثر حصہ وکالت تبشیر کی طرف سے مہیا کیا گیا ہے۔ یا حضرت الحاج مولوی نذیر احمد صاحب علی کی ہبہ کردہ کتب ہیں۔

لائبریری کی باقاعدہ افتتاح کی رسم ادا کرنے کے لئے ۲۳ ستمبر ۱۹۵۶ء کا دن مقرر کیا گیا۔ جس کی اطلاع ایک سرکلر کے ذریعہ تمام احمدی جماعتوں کو بھجوائی گئی۔ نیز سیرالیون کے کثیر الاشاعت روزانہ اخبار ڈیلی میل اور بعض ہفتہ وار اخباروں میں بھی اس امر کا اعلان کیا گیا۔ اور فوٹو بلاک بھی شائع کروائے گئے۔ علاوہ ازیں ایک خاص دعوت نامہ کے ذریعہ بعض پیراماؤنٹ چیفس معززین شہر بو و شامی تجار کو افتتاح کے موقعہ پر مدعو کیا گیا۔ چنانچہ بروز اتوار مورخہ ۲۳ ستمبر کو ۵ بجے شام تقریب عمل میں آئی جس میں دو صد سے زائد معززین شہر اور گورنمنٹ افسران نے شرکت کی۔ جن میں سے خاص قابل ذکر ڈسٹرکٹ کمشنر بو۔ آنریبل پیراماؤنٹ چیف کوکر۔ پیراماؤنٹ چیف فوڈے کائے۔ پریذیڈنٹ ڈسٹرکٹ کونسل بو۔ پیراماؤنٹ چیف ہنا گوا آف بو۔ اسسٹنٹ رجسٹرار جنرل سیرالیون۔ مسٹر ایس ووڑکے رب آڈیٹر سیرالیون گورنمنٹ پروشل ویلفیئر آفیسر۔ مسٹر الکابی ایجوکیشن سیکرٹری جنوب مغربی صوبہ اور بعض عرب و شامی تجار بو ٹاؤن کونسل کے کونسلرز۔ چند سکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ ہیں:

اس تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل مبلغ فری ٹاؤن نے فرمائی۔ بعد ازاں مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مبلغ انچارج نے حاضرین کی خدمت میں ایک ایڈریس پیش کیا۔ جس میں معززین کو خوش آمدید کہنے کے علاوہ مختصر طور پر لائبریری کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی

آنریبل چیف کوکر کی تقریر

بعد ازاں آنریبل پیراماؤنٹ چیف کوکر نے جو کہ ضلع بو کی طرف سے لیجسلیٹو کونسل کے ممبر ہیں حاضرین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ میں احمدیہ مشن کو اس غیر معمولی اور بے مثل کام پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ کیونکہ اس لائبریری کے ذریعہ بو شہر کے لوگوں کی ایک دیرینہ خواہش پوری ہوئی۔ نیز انہوں نے حاضرین سے درخواست کی کہ وہ نہ صرف لائبریری سے پورا فائدہ حاصل کریں بلکہ اس کی کامیابی اور ترقی کے لئے مالی امداد بھی پیش کریں۔ اس کے علاوہ آپ نے خود بھی ایک اخبار کے لئے ایک سال کا چندہ پیش کیا۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء

آنریبل چیف کوکر کے بعد پیراماؤنٹ چیف ہنا گوا آف بو نے حاضرین سے خطاب کیا۔ اور جماعت احمدیہ کی تعلیمی اور مذہبی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ میں اس لائبریری کے قیام سے بہت خوش ہوا ہوں۔ احمدیہ مشن کا یہ ایک ایسا کارنامہ ہے۔ جو ہمیں ہمیشہ یاد رہے گا۔ اور جسے ہم میں سے ہر ایک کو نہ صرف قدر کی نگاہ سے دیکھنا چاہیئے۔ بلکہ علمی اور سوشل لحاظ سے کما حقہ فائدہ بھی اٹھانا چاہیئے۔ نیز کہا کہ انہیں امید واثق ہے۔ کہ یہ لائبریری ان کے شہر کے لئے نہایت مفید اور ترقی کا پیش خیمہ ثابت ہو گی۔

لائبریری کا افتتاح

ان معززین کے خطابات کے بعد مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری نے لائبریری کے باہر کے دروازے کی چابی پیراماؤنٹ چیف فوڈے کائے پریذیڈنٹ ڈسٹرکٹ کونسل بو کو دی۔ جنہوں نے مکان کا باہر کا دروازہ کھولا پھر کتب کی جملہ الماریوں کی چابیاں آنریبل پیراماؤنٹ چیف کوکر کے حوالہ کیں جنہوں نے تمام الماریوں کے دروازے کھولے اور بعد میں تمام حاضرین کا جم غفیر لائبریری ہال میں داخل ہوا۔ اور کافی دیر تک کتب و اخبارات دیکھتا۔ اور ان سے مستفید ہوتا رہا۔ جس کے دوران میں مشن کی طرف سے تمام حاضرین کی شربت اور مٹھائی وغیرہ سے تواضع کی گئی۔ اس موقعہ پر یہ امر بھی قابل ذکر ہے۔ کہ اس دعوت میں شامل ہونے والے شامی غیر احمدی معززین نے لائبریری اور ریڈنگ روم کے لئے سات گنی کی رقم جو پاکستانی سکہ میں قریباً ایک صد روپیہ کے برابر ہے پیش کی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

ہمارے اس افتتاح کا اعلان اسی رات سیرالیون براڈکاسٹنگ سروس نے ریڈیو سیرالیون سے ذیل کے الفاظ میں نشر کیا کہ

"اب بو شہر میں بھی ایک پبلک مسلم لائبریری قائم ہو گئی ہے۔ جو سارے مغربی صوبہ میں

(باقی دیکھیے صفحہ ۶)

ضروری اعلان

مختلف ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ منافقین اور مخالفین سلسلہ کی طرف سے بعض افراد جماعت کو مخالفانہ اور گمراہ کن لٹریچر اور خطوط موصول ہو رہے ہیں۔ جن میں سے بعض بیرنگ بھی ہوتے ہیں۔ چونکہ ایسے خطوط کے شر انگیز اثرات کا تدارک اور ان سے محفوظ رہنا ضروری ہے۔ اس لئے میں تمام افراد جماعت سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ اس بارہ میں ہوشیار رہیں۔ اور اول تو اس قسم کے بیرنگ خطوط وصول کرنے میں احتیاط کریں۔ اور اگر دوسری ڈاک میں ان کو لٹریچر یا اس قسم کے خطوط موصول ہوں تو وہ نظارت حفاظت ربوہ کو پتہ وغیرہ سمیت بذریعہ ڈاک بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

میں امراء جماعت و صدر صاحبان سے بھی گزارش کرتا ہوں۔ کہ وہ اس امر کی نگرانی کریں۔ اور جن دوستوں کے نام اس قسم کا لٹریچر موصول ہو۔ ان سے اپنی نگرانی میں نظارت ہذا کو ایسا مواد بھجوانے کا انتظام کروائیں:

(نظارت حفاظت ربوہ)

محمد حسن صاحب چیمہ کے مضمون پر تبصرہ

غیر مبایعین کی طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر خطرناک حملے

(از مکرم مولینا ابوالعطاء صاحب فاضل)

مضمون کے دو فائدے

اخبار پیغام صلح ۳۱ اکتوبر ۱۹۵۶ء میں حافظ محمد حسن صاحب چیمہ گجرات کا آٹھ صفحات کا طویل مضمون "فتنہ ہائے دور حاضر" کے عنوان سے شائع ہوا ہے۔ یہ مضمون کیا ہے۔ ان جلتے ہوئے انگاروں کا کھولتا ہوا لاوا ہے۔ جو پیغامیت کے دامن میں احمدیت بالخصوص خلافت ثانیہ کے خلاف بھرے پڑے ہیں۔ گالیوں کا ایک انبار ہے۔ جسے چن چن کر چیمہ صاحب نے اپنے آرگن کے صفحات کی زینت بنایا ہے۔ یہ مضمون ہر سچے احمدی کے لئے بلکہ ہر شریف انسان کے لئے سخت دلآزار ہے۔ لیکن اس سے دو عظیم الشان فائدے بھی حاصل ہوئے ہیں۔ اول یہ کہ اس مضمون سے روز روشن کی طرح کھل گیا ہے کہ فتنہ منافقین کی پشت پناہی کرنے والے غیر مبائعین ہیں اور ان کے گھروں میں اس فتنہ کے پیدا ہونے سے گھی کے چراغ جل رہے ہیں دوم اس مضمون سے ان چند لوگوں کی غلط فہمی بھی دور ہو گئی ہے۔ جو کہتے تھے کہ ابھی غیر مبائعین میں کافی ایسے لوگ موجود ہیں۔ جو غلطی خوردہ ہیں۔ اور وہ تہذیب و متانت سے اختلافی امور کو طے کرنے کے خواہشمند ہیں۔ پیغام صلح نے اپنے "ایڈووکیٹ" کے مضمون کو شائع کر کے اپنے اندرونہ کا واشگاف اعلان کر دیا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے قد بدت البغضاء من افواھھم وما تخفی صدورھم اکبر۔

دلآزار اقتباسات

چیمہ صاحب کے انداز تحریر کو واضح کرنے کے لئے ہم بادل ناخواستہ چند اقتباس درج ذیل کرتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں۔

الف: "میاں محمود صاحب کی موجودہ چیخ و پکار نہایت ہی معقول شکل اختیار کر گئی ہے"۔

ب: "یہ اخلاق کی بہت ہی پست سطح ہے جس پر مودودی صاحب کو ہم نے اپنا دیکھا۔ اسی سطح پر ہم میاں محمود کو دیکھ رہے ہیں۔ وہ اپنے ہر مخالف کو منافق کہتا ہے اور ان اسباب کو دور کرنے کی کوشش نہیں کرتا جن کی وجہ سے مخالفت کے طوفان اٹھتے ہیں"۔

ج: "اقتدار اعلےٰ کا مالک خلیفہ ہے وہ جن سازشوں اور منصوبوں سے خلافت کی گدی پر بیٹھا ہے۔ انہیں فراموش کر دیا گیا ہے۔ اور اب ادعا یہ ہے کہ اسے خدا نے مقرر کیا ہے"۔

د: "اس پوپ کے متبعین میں بغاوت پیدا ہو گئی ہے اگر یہ گہری اور حقیقی ہے تو وقت آ گیا ہے کہ مسیح موعود پر سے وہ تمام الزامات دور ہو جائیں۔ جو فتنہ محمودیت کی وجہ سے دور حاضرہ میں ان پر لگائے گئے ہیں"۔

ذ: "جس طرح اس زمانہ میں مسیح موعود کی تحریک نجات انسانی کے لئے سب سے بڑی تحریک ہے اسی طرح اس پاک تحریک کو داغدار کرنے والا فتنہ بھی سب سے زیادہ خطرناک فتنہ ہے۔ ہم اسے بیخ و بن سے اکھاڑ دینا چاہتے ہیں"۔

ر: "خلیفہ کے اخلاق کا کس طرح دیوالہ نکل چکا ہے اور مزید نکل رہا ہے۔ اب محمودیت کی اخلاقی بنیادیں ایسی متزلزل ہو رہی ہیں کہ انہیں شاید دوبارہ استوار نہ کیا جا سکے"۔

ز: "اس تحریک سے خلیفہ بوکھلا اٹھا ہے۔ اس کا دماغی توازن قائم نہیں رہا"۔

ناظرین کرام! یہ اقتباسات بطور مشتے نمونہ از خروارے ہیں ورنہ چیمہ صاحب کا سارا مضمون ہی اسی نہج پر لکھا ہوا ہے۔ بہرحال اس انداز تحریر سے ظاہر ہے کہ غیر مبائعین کس اخلاقی سطح پر ہیں۔ اور ان کے ہاں تہذیب و متانت کا کیا معیار ہے۔

غیر مبایعین کے ناپاک عزائم

منافقین کے فتنہ سے غیر مبائعین کا کیا تعلق ہے اور وہ کس طرح اس فتنہ کو اپنی امیدوں کی آماجگاہ اور اپنی ناپاک مساعی کا ثمرہ سمجھتے ہیں۔ اس کے لئے چیمہ صاحب کے الفاظ ذیل پڑھنے کے قابل ہیں لکھتے ہیں:

"ہم اعلان کرتے ہیں کہ ہم خفیہ طور پر نہیں بلکہ کھلا کھلا خلافت محمودیہ کا خاتمہ چاہتے ہیں۔ اس کی استبدادی زنجیروں سے قادیانی حضرات کو آزاد کرانا چاہتے ہیں جن مفاسد نے طوق سلاسل میں قوم کو جکڑا ہوا ہے۔ انہیں ہم ریزہ ریزہ کر دینا چاہتے ہیں۔ ہم ربوہ میں نئی تحریک آزادی کے علمبرداروں کو علی الاعلان یہ تلقین کرتے ہیں کہ وہ اصلاح کے اس کام کو جاری رکھیں اور استقلال عزم۔ اخلاص اور جوش ایمانی سے باطل کے اژدہا کو کچلنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں۔ ختم نبوت کے تم قائل ہو تکفیر سے تم باز آ چکے ہو۔ تمہارے اور ہمارے درمیان اب صرف محمودیت ہی کا پردہ ہے اس کو بھی چاک چاک کر دو ہم ربوہ کے آزادی پسند عناصر کا خیر مقدم کرتے ہیں اس تحریک آزادی میں جو علماء و مبلغین حصہ لے رہے ہیں۔ وہ جونہی محمودیت کے حصار سے آزاد ہوں۔ ہمارے ہاں ان کے لئے عزت کی جگہ ہے تبلیغ کے لئے مواقع ہیں تقریر کیلئے اسٹیج ہے تبلیغ کے لئے تنظیم ہے"۔

پیغام صلح کی اس عبارت سے عیاں ہے کہ غیر مبائعین خلافت ثانیہ سے انتہائی بغض رکھتے ہیں۔ اور انہوں نے کبھی بھی اس آسمانی نظام کو مٹانے کی ناپاک کوششوں میں کوتاہی نہیں کی اور ہر موقعہ پر جب بعض لوگ "انما نحن مصلحون" کہہ کر فتنہ پیدا کرنے کے لئے اٹھے تو ان "پیغامیوں" نے انہیں یہی تلقین کی اور یہی "پیغام" دیا کہ تم "اصلاح" کے اس کام کو جاری رکھو۔ ان لوگوں نے ہمیشہ ہی منافقین اور فتنہ پردازوں کا "خیر مقدم" کیا اور اپنے گھر بار تن من دھن کو ان کی فتنہ پردازی کی آگ کے لئے بطور ایندھن پیش کیا۔ جس طرح غسانی قبیلہ کے عیسائی سردار نے حضرت کعب بن مالک رضؓ کو جنہیں پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مقاطعہ کی سزا دی تھی لکھا تھا کہ "ہمارے ہاں تمہارے لئے عزت کی جگہ ہے" اسی طرح اب انہی لفظوں میں چیمہ صاحب موجودہ فتنہ پردازوں کو دعوت دے رہے ہیں۔

ہمارے لئے غیر مبائعین کا فتنہ منافقین کی آگ کو ہوا دینے کی یہ کوشش کرنا تعجب انگیز نہیں ہیں حزب معلوم ہے کہ وہ باہمی شقاق سے کسی طرح قلوبھم شتّٰی کا مصداق بن رہے ہیں۔ اور اپنی ناکامیوں پر ان کے دل کس طرح جل رہے ہیں ان حالات میں "مرتا کیا نہ کرتا" کے مطابق ان کا ان فتنہ پرداز لوگوں کو اپنا آخری سہارا سمجھنا ڈوبتے کو "تنکے کا سہارا" کا مصداق ہے اس لئے اس "تنکے کا سہارا" لینے کی کوشش کرنا قابل تعجب نہیں مگر حیرت اور تعجب کی یہ بات ہے کہ بیالیس سال کے مسلسل اور پیہم تجربات کے بعد اہل پیغام کو آج یہ وہم کیوں پیدا ہو گیا ہے کہ وہ موجودہ منافقین کے ذریعہ سے کامیاب و کامران ہو سکیں گے اور ان کے طفیل آسمانی نوشتوں کو بدل سکیں گے؟

غیر مبائعین نے "عزت" کی خاطر عقائد حقہ کو چھوڑا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقام کو گرانے کی کوشش کی مگر کس عزت کو پایا۔ خود چیمہ صاحب نے لکھا ہے:-

"تحقیقاتی عدالت کے سامنے جب مولوی صاحب بیان دینے کے لئے پیش ہوئے تو ہم نے ان پر جرح کرتے ہوئے یہ سوال کیا تھا کہ اب جماعت احمدیہ لاہور (غیر مبائعین) کے متعلق کیا خیال ہے انہوں نے جوش غضب میں آ کر کہا کہ میں اس جماعت کو منافق خیال کرتا ہوں"۔

کیا یہی وہ "عزت" ہے جو چیمہ صاحب فتنہ پردازی کے لئے پیش کر رہے ہیں۔ باقی رہا ان کے ہاں "تنظیم" و "تبلیغ" کا سوال تو بہتر ہے کہ چیمہ صاحب اس سوال کو نہ چھیڑیں۔ ہم نہیں چاہتے کہ اس موضوع پر ان سے گفتگو کریں۔ عیاں را چہ بیاں۔ خیر اگر ان کو اصرار ہو تو بامر مجبوری کچھ ذکر کر دیا جائے گا۔ فی الحال تو ہم یہ بتا رہے ہیں کہ جماعت احمدیہ میں چند منافقین کی فتنہ پردازی کی خوشی میں غیر مبائعین کس طرح آپے سے باہر ہو رہے ہیں۔

طلسم سامری نہیں بلکہ اعجاز موسوی

چیمہ صاحب اسی مضمون میں لکھتے ہیں:-

"اب خود ربوہ میں ایک زبردست تحریک آزادی اٹھی ہے جس کا علمبردار نوجوانوں کا ایک ترقی پسند طبقہ ہے جو شاید اس طلسم کو توڑ کر رکھ دے اس تحریک سے خلیفہ بوکھلا اٹھا ہے۔ اس کا دماغی توازن قائم نہیں رہا"۔

یہ عبارت اگر بدترین گالی نہیں تو غیر مبائعین بتائیں کہ ان کے ہاں گالی کا کیا معیار ہے۔ کیا ان لوگوں کو اتنا بھی معلوم نہیں کہ وہ بیالیس سال سے خدا کے محمود کو اسی قسم کی گالیوں

کاشانہ بناتے آئے ہیں۔ مگر ہمیشہ ہی ناکام رہے ہیں۔ اگر یہ "طلسم سامری" ہوتا۔ تو کب کا پاش پاش ہو چکا ہوتا۔ مگر یہ تو وہ موسوی معجزہ ہے۔ جسے فرعونیوں نے طلسم کہہ کر امید لگائی تھی۔ کہ شاید اب ٹوٹ جائے گا۔ مگر ساحروں کو بھی اس کے سامنے سرنگوں ہونا پڑا۔ اگر چیمہ صاحب کے نزدیک وہ "ترقی پسند نوجوان" ہیں۔ جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لخت جگر پر ناپاک الزام لگائے ہیں۔ جو لاکھوں کے مقدس امام پر بہتان باندھ رہے ہیں۔ اور بازاروں میں گندے بہتانوں کی اشاعت کر رہے ہیں۔ تو تف ہے۔ ایسی ترقی پسندی پر اور افسوس ہے ان لوگوں کی حوصلہ افزائی کرنے والوں پر۔ کیا غیر مبایعین امید رکھتے ہیں۔ کہ راحت گجراتی جیسے "نوجوانوں" کے گندے اور ناپاک اشتہارات کی تائید و حمایت کر کے وہ اپنی قوم کا اخلاقی معیار بلند کریں گے۔ وہ یقین رکھیں کہ خدا کے وعدہ کے مطابق یہ اندھیرا بھی اسی طرح چھٹ جائیگا۔ جس طرح اس سے پہلے بعض فتنے اٹھے۔ اور ھباءً منثوراً ہو گئے۔ آپ لوگ چند دنوں تک عارضی خوشی منالیں۔ اور جماعت احمدیہ کے دلوں کو زخمی کر لیں۔ مگر آخر کار اللہ تعالیٰ کی یہ پیشگوئی پھر ایک بار پوری ہوگی۔ کہ ؎

کروں گا دور اس مہ سے اندھیرا
دکھاؤں گا کہ اک عالم کو پھیرا

فی الحال ہم اتنا ہی کہتے ہیں۔ تربصوا انا معکم متربصون۔

جماعت احمدیہ سے غیر مبایعین کے تعلقات

چیمہ صاحب نے جماعت احمدیہ سے غیر مبایعین کے "تعلقات" کے سلسلہ میں تحریر کیا ہے کہ:۔

"فسادات پنجاب کے زمانہ میں جب اغیار نے ان (جماعت احمدیہ) پر مظالم توڑے۔ اور زمین اپنی وسعت کے باوجود ان پر تنگ ہو گئی۔ حکام و پبلک کا رویہ معاندانہ ہو گیا۔ تو ہم نے نتائج کی پروا نہ کرتے ہوئے ان کی مدافعت میں قلمی جہاد کیا۔"

اگر جماعت احمدیہ کی اس قسم کی کوئی "مدافعت" کی گئی ہے۔ تو ہم اس کے لئے شکر گذار ہیں۔ مگر سوال تو یہ ہے۔ کہ آخر یہ حالات صرف جماعت احمدیہ قادیان کو ہی پیش آئے تھے۔ یا غیر مبایعین بھی ان میں شریک تھے؟ اگر وہ بھی شریک تھے۔ تو ان کے لئے ہماری مدافعت کرنے کا موقعہ ہی کب تھا؟ اور اگر وہ شریک نہ تھے۔ بلکہ وہ ہر طرح آرام سے بیٹھے تھے۔ تو ظاہر ہے۔ کہ ان کے عقائد و اعمال وہ نہیں ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تھے۔ ورنہ دنیا کے فرزند ان سے بھی وہی سلوک کرتے۔ جو انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کیا تھا۔ یا فسادات پنجاب کے زمانہ میں آپ کی جانشین جماعت احمدیہ سے کیا تھا۔ چیمہ صاحب غور تو کریں۔ کہ مخالفین کی فعلی شہادت انہیں کس مقام پر ٹھہراتی ہے۔

جہاں تک جماعت احمدیہ کی مدافعت میں "قلمی جہاد" کا تعلق ہے۔ ہم بہت سے شریف احباب کے ضرور شکر گذار ہیں۔ جن میں دو ایک غیر مبایع دوست بھی شامل تھے۔ مگر یہ سراسر غلط ہے۔ کہ غیر مبایعین نے بطور فریق ہماری طرف سے کوئی دفاع کیا تھا۔ بلکہ حق یہ ہے کہ تحریری طور پر بھی اور زبانی بھی اس نازک موقعہ پر بھی ان لوگوں نے جماعت احمدیہ کے مٹانے میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی تھی۔ پیغام صلح ان دنوں بھی ہمارے خلاف لکھتا رہا ہے۔ البتہ عام معیت کے پیش نظر کچھ دنوں تک اس کا اسلوب تحریر کچھ نرم ہو گیا تھا۔ ورنہ اس کے جارحانہ ہونے میں کبھی فرق نہیں پڑا۔ اور فسادات کے ذرا دب جانے پر تو یہ لوگ رکے ہوئے سیلاب کی طرح جماعت احمدیہ کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔ کیا چیمہ صاحب کو یاد نہیں۔ کہ ان کی جماعت نے تحقیقاتی عدالت میں معاندین کے دوش بدوش کس طرح جماعت احمدیہ کی مخالفت کا پارٹ ادا کیا تھا۔ جس پر فاضل ججوں کو مجبوراً آپ کے وکیل کو بار بار روکنا پڑا تھا۔

اس جگہ میں چیمہ صاحب سے کہنا چاہتا ہوں۔ کہ جب اللہ تعالےٰ نے ان ہولناک فسادات اور ان خطرناک حالات میں اپنی جماعت کی حفاظت فرمائی۔ اور غیر معمولی نشان ہائے قدرت دکھا کر حفاظت فرمائی۔ تو اب آپ کو کیوں گمان ہونے لگا ہے۔ کہ چند منافقین اور آپ لوگ مل کر اس آسمانی عمارت کو منہدم کر سکیں گے۔ کیا "آزمودہ را آزمودن" اسی کو نہیں کہتے؟

عقیدۂ نبوت میں اتفاق کا اقرار

چیمہ صاحب نے عقائد کے بارے میں بھی کچھ توجہ فرمائی تھی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوئے نبوت اور جماعت احمدیہ کے عقیدہ کے متعلق لکھتے ہیں:۔

"ہم تو اب بھی اور جب بھی یہی سمجھتے رہے ہیں۔ کہ اہل ربوہ جس چیز کو نبوت کہتے ہیں۔ اس کے اندر مجددیت کی حقیقت ہے۔ وہ حضرت مرزا صاحب علیہ السلام کی طرف جن دعاوی کو منسوب کرتے ہیں۔ نام کے لحاظ سے اس کو کچھ کہیں۔ مگر حقیقت میں وہ بھی حضور کا مقام محدثیت کی سطح پر رکھتے ہیں۔ حضور کا بڑے سے بڑا دعویٰ اور اہل ربوہ کی بڑی سے بڑی عقیدت منذی صرف کثرت مکالمہ و مکاشفہ الہٰیہ کے مقام تک محدود ہے۔ اور وہ صرف مقام محدثیت ہے۔ جسے وہ نبی کے نام سے پکارتے ہیں۔ مگر حقیقی نبوت کی کوئی صفت ان کی ذات میں بیان نہیں کرتے۔ نبوت ایک موہبت ہے۔ جو خدا تعالےٰ سے براہ راست ملتی ہے۔ اس کے ساتھ پیغام ہوتا ہے اور اس سے کتاب ملتی ہے۔ نبی ایک امت بناتا ہے۔ اور نیا کلمہ جاری کرتا ہے۔ مگر یہاں ایسی کوئی چیز موجود نہیں۔"

ہم چیمہ صاحب کے اس حصۂ بیان کی پوری پوری تائید کرتے ہیں۔ کہ واقعی حقیقی نبوت جس کے ساتھ نئی شریعت اور نیا کلمہ ہوتا ہے۔ جماعت احمدیہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف کبھی منسوب نہیں کی۔ بلکہ ہمیشہ ہی آپ کو ظلی اور غیر تشریعی نبی قرار دیا ہے۔ اور اسی مقام کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعویٰ فرمایا ہے۔ کیا غیر مبایعین بتا سکتے ہیں۔ کہ جماعت مبایعین کے اس عقیدہ کے باوجود وہ دنیا میں یہ شہرت کیوں دیتے رہے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مستقل اور حقیقی نبی مانتی ہے۔ نیز وہ بتائیں۔ کہ جب ان کے مندرجہ بالا بیان کے مطابق انہیں جماعت احمدیہ کے عقیدہ سے کوئی حقیقی اختلاف نہ تھا۔ صرف لفظی نزاع تھا۔ تو اس بناء پر جماعت میں تفرقہ پیدا کرنا اور قادیان کو چھوڑ کر دوسری جگہ مرکز بنا لینا ان کے لئے کس قدر روا تھا؟ کیا ان کا یہ رویہ جماعت میں صریح تفرقہ اندازی نہیں؟

تبدیلیٔ عقیدہ کا مفتریانہ الزام

چیمہ صاحب نے لکھا ہے کہ:۔

"ایسے حالات میں مرزا بشیر الدین محمود مجبور ہو گیا۔ کہ وہ مسلمانوں کی تکفیر سے باز آجائے۔ اور اس نے اعلان کیا۔ کہ ہم کسی کلمہ گو کی تکفیر نہیں کرتے۔ اور مسلمان ہونے کے لئے حضرت مرزا صاحب پر ایمان لانا ضروری نہیں سمجھتے۔ جس چیز کو اس نے دلائل سے نہ مانا۔ ڈنڈے کی ضرب سے مان گیا۔"

اہل پیغام کے نمائندہ کی زبان اور تحریر کس قدر شریفانہ ہے۔ پھر اس میں کس قدر غلط بیانی کی گئی ہے۔ فسادات پنجاب اور تحقیقاتی عدالت میں جماعت احمدیہ نے اسی موقف اور مسلک کو اختیار کیا۔ جو وہ ۱۹۱۴ء سے بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عہد مبارک سے اختیار کئے ہوئے ہیں۔ کلمہ گو ہونا کبھی بھی تکفیر کا موجب نہ تھا۔ اور کسی کلمہ گو کی تکفیر یا تفسیق ہرگز روا نہیں۔ بلاشبہ ۱۹۱۴ء سے لے کر آج تک ہمارا یہی مسلک ہے۔ کہ مسلمانوں میں شامل ہونے کے لئے کلمہ گو ہونا کافی ہے۔ ایسے تمام لوگ امت محمدیہ کے دائرہ میں داخل ہیں۔ اور نظام اور حکومت اسی بناء پر کسی کو مسلمان قرار دے کر اس سے مسلمانوں والا معاملہ کریگی۔ باقی رہا عند اللہ کسی شخص کا مسلمان قرار پانا تو اس کے لئے قرآن مجید نے واضح اصول مقرر کر دیئے ہیں۔ مسلمان کی حقیقی اور اسمی دو قسمیں سب علماء تسلیم کرتے رہے ہیں۔ اور آج بھی کرتے ہیں۔ جماعت احمدیہ نے ہمیشہ اس بات کو واضح کیا ہے۔ اور یہی بات فسادات فسادات کے دنوں میں بطور وضاحت پیش ہوئی تھی۔ پس یہ کہنا کہ جماعت احمدیہ یا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے "ڈنڈے کی ضرب" سے اپنے عقائد تبدیل کر لئے تھے۔ محض پیغامی ذہن کی اختراع ہے۔ جماعت احمدیہ نے نہ کبھی عقائد بدلے ہیں۔ اور نہ اسے بدلنے کی ضرورت ہے۔ یہ عقائد اللہ تعالےٰ کے مقرر کردہ ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بیان فرمودہ ہیں۔ ان میں تبدیلی کرنے کا کسی کو اختیار نہیں ہے۔ ہاں یہ درست ہے۔ کہ "کلموا الناس علیٰ قدر عقولھم" کے ارشاد نبوی کے مطابق عند الضرورت ان کی توضیح اور تشریح کی جاتی ہے۔ اور دشمنوں کی غلط بیانیوں کا ازالہ کیا جاتا ہے۔

غیر مبایعین کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر خطرناک حملہ

چیمہ صاحب نے اپنے جوش غضب میں بغض محمود کی وجہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر بھی خطرناک حملہ کر دیا ہے۔ لکھتے ہیں:۔

"مصلحت ایزدی نے اس (مسیح موعود علیہ السلام۔ ناقل) کی تمام جسمانی اولاد کو اسکی اصلی تعلیمات سے محروم کر دیا۔ اور وہ اسکی اصلی روح سے دگر جا پڑے۔"

پھر لکھتے ہیں:۔

"مسیح ثانی کی تعلیمات کو بگاڑنے والا بھی ایک پولوس پیدا ہوا۔ ..... اس کو فخر ہے۔ کہ وہ حضرت مرزا صاحب کا جسمانی بیٹا ہے۔"

غیر مبایعین سمجھتے ہوں گے۔ کہ وہ اس قسم کے گندے ریمارکس سے احمدیت کی کوئی خدمت کر رہے ہیں۔ مگر درحقیقت وہ ایسے بیانات سے ایک طرف۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ان تمام الہٰی بشارات کو جھوٹا ٹھہرا رہے ہیں۔ جو اللہ تعالےٰ نے آپ کی اولاد کے بارہ میں آپ پر نازل فرمائی تھیں۔ اور دوسری طرف ان تمام آہ و زاری کی دعاؤں کو عبث اور بے کار قرار دے رہے ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی اولاد کے لئے دن رات کیں۔

علاوہ ازیں وہ اس بغض کے اظہار

(باقی صفحہ ۸ پر)

جو لوگ خلافت پر ایمان نہیں رکھتے انہیں ہم جماعت احمدیہ کا رکن نہیں سمجھتے

جماعت ہائے احمدیہ کی متفقہ قراردادیں

واہ چھاؤنی

ہم جماعت احمدیہ واہ چھاؤنی کے ممبران صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔ جماعت احمدیہ لاہور۔ راولپنڈی اور دیگر جماعتوں کی قراردادوں کی تائید کرتے ہوئے حضرت اقدس کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں کہ مولوی عبدالوہاب صاحب عمر۔ مولوی عبدالمنان صاحب عمر۔ مولوی علی محمد صاحب اجمیری۔ غلام رسول صاحب ۳۵۔ محمد یونس صاحب ملتانی اور دیگر اس قماش کے دیگر منافقین کو جن کے اسماء ان قراردادوں میں آچکے ہیں اور جنہوں نے باوجود حضور کے توجہ دلانے اور صحیح راستہ بتانے کے کھلے الفاظ میں عاید شدہ الزامات کی تردید نہیں کی اور اپنے اس فعل سے خود بخود اپنے آپ کو جماعت سے علیحدہ کر لیا ہے ان سب کو جماعت سے خارج شدہ قرار دیا جائے۔ جماعت احمدیہ واہ چھاؤنی ایسے تمام افراد سے کامل بے تعلقی کا اظہار کرتی ہے۔

جلال الدین قمر پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ واہ چھاؤنی

کوٹلی آزاد کشمیر

مورخہ ۱۹؍ اکتوبر ۱۹۵۶ء بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ کوٹلی کا ایک ہنگامی اجلاس زیر صدارت الحاج ماسٹر امیر عالم صاحب کوٹلی منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل قرارداد باتفاق رائے پاس کی گئی۔

(۱) جماعت احمدیہ آزاد کشمیر کوٹلی کا یہ اجلاس حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنی غیر متزلزل وفاداری کا یقین دلاتا ہے

(۲) جماعت احمدیہ کوٹلی آزاد کشمیر کا یہ اجلاس منافقین کے گروہ سے اظہار لاتعلقی کرتا ہے۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ہی مصلح موعود اور خلیفہ برحق ہیں۔

(۳) جماعت احمدیہ کوٹلی کا یہ اجلاس ربوہ۔ لاہور اور راولپنڈی کی جماعتوں کی پاس کردہ قراردادوں کی حرف بحرف تائید کرتا ہے

امیر عالم پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ کوٹلی آزاد کشمیر

گوجر خان

جماعت احمدیہ گوجر خان نے باتفاق رائے بتاریخ ۲۶؍۱۰؍۵۶ بروز جمعہ مندرجہ ذیل قراردادیں پاس کیں:-

موجودہ فتنہ منافقین کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ ربوہ۔ لاہور۔ راولپنڈی کی طرف سے جو قراردادیں الفضل میں شائع ہوئی ہیں اُن سے اصل منافقین بے نقاب ہو گئے ہیں۔ جماعت احمدیہ گوجر خان ان منافقین سے جن کا نام الفضل کی اشاعتوں میں آچکا ہے مکمل بریت کا اظہار کرتی ہے۔ کیونکہ یہ لوگ اپنے قول و فعل سے اپنے آپ کو جماعت مبایعین سے الگ کر چکے ہیں۔ لہٰذا جماعت گوجر خان یہ فیصلہ کرتی ہے کہ ان لوگوں میں سے کوئی شخص جماعت احمدیہ گوجر خان کا ممبر نہیں بن سکتا۔ سوائے اُن کے کہ جن کو حضور ازراہ شفقت معاف فرما دیں۔

نیز جماعت احمدیہ گوجر خان پیغام صلح کی طرف سے عائد کردہ الزامات کی بھی تردید کرتی ہے اس کا یہ لکھنا کہ حضور نے نعوذ باللہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی شان میں بعض نازیبا کلمات کہے ہیں سراسر جھوٹ پر مبنی ہے۔

جماعت احمدیہ گوجر خان کے تمام افراد ایک بار پھر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکات کے ساتھ دلی وابستگی کا اظہار کرتے ہیں اور حضور کے خلیفۃ المسیح الثانی اور المصلح الموعود ہونے پر کامل ایمان اور اعتقاد کا اقرار کرتے ہیں۔

حضور کا ادنیٰ غلام خواجہ ظہور الدین بٹ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گوجر خان

سیالکوٹ چھاؤنی

جماعت احمدیہ سیالکوٹ چھاؤنی کا ایک اجلاس بعد نماز جمعہ ۲۶؍ اکتوبر ۱۹۵۶ء کو منعقد ہوا۔ جس میں متفقہ طور پر حسب ذیل قرارداد منظور ہوئی

ہم ممبران جماعت احمدیہ سیالکوٹ چھاؤنی جماعت احمدیہ ربوہ کی اس قرارداد سے پوری طرح متفق ہیں اور پرزور تائید کرتے ہیں کہ جن لوگوں نے اپنے اعمال سے ثابت کر دیا ہے کہ انہیں خلافت حقہ سے کوئی واسطہ نہیں ان کا خارج از جماعت ہو جانا ہی جماعت کے لئے بہتر ہے۔

ہم اقرار کرتے ہیں کہ اگر کوئی اور منافق ہمارے علم میں آیا تو فوراً اس کی اطلاع حضور اقدس کی خدمت میں دیں گے۔

ہم ہیں حضور کے ادنیٰ غلام ممبران جماعت احمدیہ سیالکوٹ چھاؤنی۔ معرفت سرفراز علی سیکرٹری مال سیالکوٹ چھاؤنی۔

پاک پٹن

جماعت احمدیہ پاک پٹن کا اجلاس عام مورخہ ۲۶؍۱۰؍۵۶ کو بعد نماز جمعہ منعقد ہوا اور بالاتفاق رائے یہ قرارداد منظور ہوئی کہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی قرارداد بالکل درست اور صحیح ہے۔ اور منافقین نے اپنے قول و فعل سے خود بخود جماعت احمدیہ سے بے تعلقی ظاہر کر دی ہے۔ ایسے لوگوں سے جماعت میں فتنہ و فساد پھیلنے کا اندیشہ ہے اس لئے ان کو جماعت احمدیہ میں کوئی عہدہ نہ ملنا چاہیئے۔ اور اس قسم کے لوگوں سے جماعت احمدیہ کو ہمیشہ چوکس رہنا چاہیئے۔ جماعت احمدیہ پاک پٹن

بذریعہ غلام احمد خان ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ پاکپٹن

کیمبل پور

ہم ممبران جماعت احمدیہ کیمبل پور باتفاق رائے سمجھتے ہیں کہ میاں عبدالوہاب و عبدالمنان اور ان کے رفقاءکار جن کے اسماء جماعت احمدیہ لاہور کے ریزولیوشن مورخہ ۲۹؍۹؍۵۶ مندرجہ الفضل مورخہ ۲؍۱۰؍۵۶ اور جماعت احمدیہ ربوہ کے ریزولیوشن مورخہ ۲۶؍۹؍۵۶ مندرجہ الفضل ۶؍۱۰؍۵۶ میں آچکے ہیں یا جن کے متعلق آئندہ ثابت ہو۔ ان کا جماعت مبایعین سے کوئی تعلق نہیں انہیں جماعت مبایعین سے خارج قرار دیا جائے تا جماعت اس قسم کے لوگوں کے بد اثرات سے محفوظ رہے۔

(نائب امیر جماعت احمدیہ کیمبل پور)

تعلیم الاسلام ہائی سکول اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کے متعلق

اولڈ بوائز تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے گذشتہ اجلاس منعقدہ ۲۳؍ ستمبر جس میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اولڈ بوائز کو اپنی شمولیت اور خطاب سے نوازا تھا یہ فیصلہ ہوا تھا۔ کہ صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب (صدر) خاکسار (سیکرٹری) اور مکرم سید عبدالرزاق شاہ صاحب (فنانشل سیکرٹری) پر مشتمل سب کمیٹی نومبر تک کام چلائے۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول کے اولڈ بوائز کو منظم کرے انہیں ایسوسی ایشن کا ممبر بنائے۔ قواعد و ضوابط مرتب کرے اور نومبر میں اجلاس عام منعقد کر کے قواعد و ضوابط کی توثیق کروائے اور آئندہ سال کے عہدیداران اور پروگرام کا تعین کروائے۔ اس فیصلہ کی تعمیل ہی میں نے بحیثیت سیکرٹری مختلف مقامات کے بعض دوستوں کو ایک روپیہ ممبر شپ کا چندہ لے کر اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کا ممبر بنانے کے سلسلہ میں کوشش کرنے کی درخواست کر رکھی ہے۔ ایسے تمام دوست نیز ان کے علاوہ دیگر مقامات پر سکول سے دلچسپی رکھنے اور اس مرکزی ادارہ کے نظام میں منسلک ہونے کی خواہش رکھنے والے عام دوست اپنے طور پر کوشش کریں اور ممبران کی فہرست اور چندہ بھجوا کر ممنون فرمائیں تاکہ اگلا قدم اٹھایا جا سکے۔

محمد ابراہیم (ہیڈماسٹر)
سیکرٹری تعلیم الاسلام ہائی سکول اولڈ بوائز ایسوسی ایشن

اعلان امتحان کتاب "اسلام میں اختلافات کا آغاز"

زیر انتظام لجنہ اماءاللہ مرکزیہ

کتاب "اسلام میں اختلافات کا آغاز" کا امتحان ۲۵؍ نومبر ۱۹۵۶ء بروز اتوار مقرر کیا گیا ہے تمام لجنات سے گذارش ہے کہ وہ اس امتحان میں زیادہ سے زیادہ ممبرات کو شامل کرنے کی تلقین کریں اور امتحان دینے والی ممبرات کی فہرست دفتر لجنہ مرکزیہ کو بھجوا دیں تاکہ بوقت مقررہ پرچہ سوالات بھجوایا جا سکے۔

سیکرٹری تعلیم لجنہ اماءاللہ مرکزیہ ربوہ

مجالس خدام الاحمدیہ — اپنے انتخابات جلد تر مکمل کریں!

خدام الاحمدیہ کا نیا سال شروع ہو چکا ہے لیکن ابھی تک بہت سی مجالس کی طرف سے قائدین کے انتخابات نہیں آئے۔ اس اعلان کے ذریعہ ایسی تمام مجالس کو جنہوں نے ابھی تک نئے انتخابات نہیں کرائے ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ماہ نومبر ۱۹۵۶ء کے اندر اندر حسب قواعد انتخابات کرا کر مرکز سے منظوری حاصل کریں۔

یہ امر یاد رہے کہ اس سال تمام مجالس میں نیا انتخاب ہو جانا ضروری ہے۔

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

اطلاع:۔ صداقت احمدیت کے متعلق لٹریچر صرف محصول ڈاک بھیج کر مفت حاصل کریں۔

چوہدری سردار خان سیکرٹری اصلاح و ارشاد موہلن کے ضلع گوجرانوالہ

جلسہ سالانہ خواتین

انشاء اللہ تعالیٰ اس سال بھی جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کو منعقد ہوگا۔ جلسہ سالانہ کے انتظامات اور پروگرام کی تیاری عنقریب ہی شروع کر دی جائے گی۔ جو بہنیں جلسہ سالانہ کے پروگرام یا انتظامات میں حصہ لینا چاہتی ہوں وہ جلد از جلد اپنے ناموں اور پورے پتے سے اطلاع دیں۔ نام کے ساتھ صدر لجنہ اماء اللہ مقامی کی تصدیق آنی ضروری ہے۔ نیز لجنات اماء اللہ بھی پروگرام اور انتظامات کے متعلق اپنے مشورہ سے آگاہ کریں۔ اکثر بہنیں جب جلسہ سالانہ پر تشریف لاتی ہیں تو اس وقت اپنا نام پیش کرتی ہیں۔ حالانکہ اس وقت پروگرام بن چکا ہوتا ہے اور انتظامات شروع ہو چکے ہوتے ہیں۔ اس وقت ان کو کسی قسم کی ڈیوٹی سپرد نہیں کی جا سکتی انکار کرنے پر ان کو رنج ہوتا ہے۔ اس لئے جو بہنیں پروگرام میں حصہ لینا چاہتی ہیں وہ ابھی سے اپنا نام بھجوائیں۔ مضمون یا تقریر کا عنوان اور جتنا وقت لینا چاہیں اس کا بھی ذکر کریں۔

اسی طرح قیام گاہ مستورات یا جلسہ گاہ مستورات میں کوئی ڈیوٹی لینا چاہتی ہوں تو اپنا نام عمر اور تعلیم کا ذکر ہو ساتھ یہ بھی لکھیں کہ وہ جلسہ سالانہ سے کتنے دن پہلے آئیں گی تاکہ اس کے مطابق ان کو کام دیا جا سکے۔

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

درخواستہائے دعا

(۱) میرا پوتا عزیز کبیرالدین احمد میریا بخار سے سخت بیمار ہے۔ اس کی صحت کے لئے درخواست دعا ہے

وہاب الدین کیپٹن از راولپنڈی

(۲) میرے والد بزرگوار مولوی فتح محمد خانصاحب امیر جماعت احمدیہ چک $\frac{285}{F-B}$ ضلع منٹگمری مختلف مقدمات میں مبتلا ہیں اور ان دنوں سخت مالی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والد بزرگوار کو مقدمات سے باعزت بری فرمائے اور مالی مشکلات سے نجات دے آمین۔

ناصر احمد خاں محمود ہوشیار پوری

(۳) خاکسار کے بڑے بھائی ملک عبدالقیوم صاحب لاہور میں بہت بیمار ہیں احباب اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اکبر علی ملک ۸ فلیمنگ روڈ لاہور

(۴) خاکسار کے دوست مرزا عطاء النبی بیمار ہیں۔ احباب جماعت شفائے کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(مظفر احمد ربوہ)

(۵) میرے ماموں جان چوہدری محمد حسن صاحب ولد مولوی گل حسن صاحب (مرحوم) ڈنگوں بیمار ہیں اور ان کو میو ہسپتال لاہور میں داخل کرایا گیا ہے۔ بزرگان کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ عطا کرے آمین

مقبول احمد گجراتی از نوشہرہ چھاؤنی

(۶) میرے چھوٹے پسر عزیز سعید احمد کو جو طالبعلم جماعت نہم کے پیٹ میں کافی عرصہ سے درد رہتا تھا۔ ایکسرے کرانے پر معلوم ہوا کہ اس کے گردے میں پتھری ہے جس کا اپریشن میو ہسپتال میں ہو رہا ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

ماسٹر غلام محمد ننکانہ ضلع شیخوپورہ

(۷) میرا لڑکا عرصہ دو ماہ سے میعادی بخار میں مبتلا ہے اور کمزوری بہت زیادہ ہے بزرگان سلسلہ اس کی صحت کیلئے دعا فرمائیں

بشیر احمد رشید گوجرہ

(۸) میرا چھوٹا لڑکا عزیز دلدار احمد دو ہفتہ سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ احباب کرام شفائے کاملہ کے لئے دعا فرمائیں نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اور میرے عزیز و اقارب کو سلسلہ حقہ کی خدمت کرنے اور خلافت سے تادم آخر وابستہ رہنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(اقبال احمد خاں ایاز بنگلہ گوجھ والا ضلع ملتان)

(۹) میرے چھوٹے بھائی چوہدری اعجاز احمد بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ احباب عزیزم کی صحت یابی کیلئے دعا فرمائیں۔

بشارت احمد چوہدری

(۱۰) خاکسار نے امسال ماہ ستمبر میں ایف۔ اے کا امتحان دیا ہے احباب جماعت سے نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے

بشیر احمد از لائلپور

(۱۱) چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب خالد مینیجر بشیر آباد اسٹیٹ کی (بوجہ گھوڑی سے گرنے کے) بائیں پاؤں کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ جناح ہسپتال کراچی میں اپریشن ہوا ہے صحت کاملہ کیلئے احباب دعا فرمائیں صاحب موصوف ۲۰ سال سے بطور واقف زندگی سلسلہ کے خادم ہیں۔

پیر محمد اکونٹنٹ بشیر آباد اسٹیٹ

(۱۲) میرے دونوں لڑکے چند دنوں سے بعارضہ بخار بیمار ہیں قارئین کرام درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین۔

فضل قادر (سابق کوٹلیاں گورداسپور) دارالصدر ربوہ

سیرالیون میں پہلی شاندار مسلم لائبریری کا افتتاح

(بقیہ صفحہ ۳)

پہلی لائبریری ہے اور اس کے قائم کرنے کا سہرا جماعت احمدیہ کے سر ہے۔ امید ہے کہ اہل شہر اس سے کما حقہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے"۔

آنریبل چیف گامانگا کی طرف سے تحفہ

یہاں یہ ذکر کرنا بھی مناسب ہوگا کہ اس لائبریری کے لئے ہمارے احمدی پیراماؤنٹ چیف آف ریاست باجیبو آنریبل ناصرالدین گامانگا صاحب نے ایک نیا انسائیکلوپیڈیا جو دس بڑی بڑی جلدوں پر مشتمل ہے اور جس کی قیمت بائیس پونڈ یعنی تقریباً ۲۹۰ پاکستانی روپے ہے پیش کیا ہے۔ جو کہ اب لائبریری کی زینت ہے۔ اور پبلک اس سے فائدہ اٹھا رہی ہے۔ اسی طرح انہوں نے اپنا ایک بڑا فریم شدہ فوٹو بھی پیش کیا ہے جو کہ لائبریری ہال میں آویزاں ہے۔

اللہ تعالیٰ انہیں بہترین جزا عطا کرے اور ان کے ایمان و اخلاق میں ترقی دے اور لمبی عمر کے علاوہ مزید دینوی ترقی عطا کرے آنریبل گامانگا صاحب سلسلہ کے کاموں میں نہایت اخلاص سے حصہ لیتے ہیں۔ اور آجکل جماعتہائے احمدیہ سیرالیون کے وائس پریذیڈنٹ ہیں۔

آخر میں جملہ بزرگان اور احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس لائبریری کو اس ملک میں اسلام کی بنیادیں مضبوط طور پر قائم کرنے اور تمام مسلمانوں کی دینی و دنیوی ترقی کا موجب بنائے۔ اور ہمیں اسے باقاعدہ چلانے اور مزید ترقی دینے کی توفیق دے۔ نیز اس لائبریری کے قیام کے سلسلہ میں مالی امداد دینے اور دیگر کوششیں کرنے والے احباب و مبلغین کو جزائے خیر عطا فرمائے آمین۔ (سیکرٹری احمدیہ مشن سیرالیون)

چند سکنڈے نیوین مشن!

اور

لجنہ اماء اللہ کا فرض

سکنڈے نیوین مشن قائم فرماتے ہوئے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تین ہزار کی رقم لجنہ اماء اللہ کے ذمہ لگائی تھی۔ الحمد للہ کہ لجنہ اماء اللہ نے اس رقم کو قریباً پورا کر دیا ہے۔ اس وقت تک لجنہ اماء اللہ کی طرف سے -/۱/۲۷ ۲۶ کی رقم ادا ہو چکی ہے۔ گویا -/۱۲/۲۷۲ کی رقم لجنہ اماء اللہ کے ذمہ ابھی بقایا ہے۔ یہ بہت ہی تھوڑی رقم ہے۔ میں امید کرتی ہوں۔ کہ جن لجنات کے ذمہ بقایا ہے۔ وہ جلد از جلد اپنے بقائے ادا کر کے اس رقم کو پوری کرنے کی کوشش کریں گی اور کوشش کریں گی کہ جلسہ سالانہ تک ساری رقم ادا ہو جائے۔ جن بہنوں نے ابھی تک اس تحریک میں حصہ نہیں لیا اگر وہاں لجنہ قائم نہیں تو وہ اپنا چندہ براہ راست بھجوا دیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

خواجہ محکم الدین صاحب مرحوم پسر حافظ محمد امین صاحب صحابی ۳۱۳ آف چکوال حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے آج ۱۹ اکتوبر کو رات کے ساڑھے بارہ بجے وفات پا گئے۔ مرحوم نہایت مخلص باوفا خادم سلسلہ احمدیہ تھے ۵ بجے شام کے قریب مقبرہ بہشتی میں سپرد خاک کئے گئے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مرحوم کو بلند درجات عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل دے۔

(ملک گل محمد از ربوہ)

برطانوی اور فرانسیسی فوجیں مصر سے واپس بلالی جائیں

پاکستان، ایران، عراق اور ترکیہ کے وزرائے اعظم کا مشترکہ اعلان

تہران ۹ نومبر پاکستان۔ ایران اور عراق کے وزرائے اعظم نے کل برطانیہ اور فرانس سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنی فوجیں مصر سے واپس بلالیں اور مصر کی آزادی و خود مختاری اور سالمیت کا پورا احترام کیا جائے۔ چاروں وزرائے اعظم نے اسرائیلی تشدد کی بھی مذمت کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ اسرائیلی فوجیں سابقہ حد متارکہ جنگ سے پیچھے ہٹالی جائیں اور اسرائیل نے جن مصریوں کو قید کیا ہے۔ انہیں فوراً رہا کیا جائے۔

چاروں وزرائے اعظم نے یہ مطالبہ ایک مشترکہ اعلان میں کیا ہے جو معاہدہ بغداد کے چار رکن ممالک۔ پاکستان۔ ایران۔ عراق اور ترکیہ کی ہنگامی کانفرنس کے بعد جاری کیا گیا ہے

چار طاقتوں کے اس اعلان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ فلسطین کا مسئلہ اقوام متحدہ کی ۱۹۴۷ء کی قرارداد کی بنیاد پر مستقل طور پر حل کیا جائے

مشترکہ اعلان میں یہ سفارش بھی کی گئی ہے۔ کہ نہر سویز کا مسئلہ اقوام متحدہ کے زیر اہتمام مصر سے بات چیت کے ذریعہ اس طرح طے کیا جائے کہ نہر سویز میں آزادانہ جہازرانی کی ضمانت کے ساتھ ساتھ مصر کی خود مختاری و آزادی پر آنچ نہ آئے۔

چاروں وزرائے اعظم نے مصر میں جنگ بند کرنے کا خیر مقدم کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے۔ کہ اقوام متحدہ کی پولیس فورس قائم کرنے کے متعلق قرارداد کو جلد از جلد عملی جامہ پہنایا جائے

تہران کے سیاسی مبصرین نے خیال ظاہر کیا ہے کہ برطانیہ چاروں وزرائے اعظم کا مطالبہ تسلیم کر لے گا۔

یہ اعلان کل صبح جاری کیا گیا۔ اس سے پہلے چاروں ملکوں کے زعما کا رات بھر آٹھ گھنٹے تک اجلاس ہوتا رہا۔

کل صبح امریکی سفیر متعینہ تہران نے صدر سکندر مرزا سے ملاقات کی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ امریکی سفیر نے سکندر مرزا کو صدر آئزن ہاور کا ایک پیغام دیا ہے۔

یاد داشت

مشترکہ اعلان میں انکشاف کیا گیا ہے کہ معاہدہ بغداد کی چار طاقتوں نے ۵ نومبر کو برطانیہ کو ایک یاد داشت بھیجی تھی۔ جس سے متاثر ہوکر برطانیہ اور فرانس نے ۶ نومبر کو جنگ بند کر دینے کا اعلان کیا۔ برطانوی حکومت نے اس امر کا اعتراف چار طاقتوں کے نام ایک پیغام میں کیا ہے۔ یہ پیغام برطانوی سفیر متعینہ تہران نے چار ملکوں کے زعما کو پہنچایا تھا

پاکستان کا کردار

چار طاقتی تہران کانفرنس پاکستان اور ایران کی مساعی سے منعقد ہوئی تھی۔ کانفرنس نے مصر کے علاقہ پر قبضہ کرنے کی بابت سے اسرائیل کے تشدد کی مذمت کی ہے۔ اور مطالبہ کیا ہے کہ اسرائیلی فوجیں سابقہ حد متارکہ جنگ سے پیچھے چلی جائیں۔ اسرائیل نے جن مصریوں کو قیدی بنایا ہے انہیں رہا کیا جائے۔

کانفرنس نے اینگلو فرانسیسی فوجوں کی قابل افسوس مسلح مداخلت کی مذمت کرتے ہوئے دونوں حکومتوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ جنگ بند کر دیں۔ مصری علاقہ سے اپنی فوجیں ہٹالیں۔ اور مصر کی خود مختاری سالمیت اور آزادی کا مکمل احترام کریں۔

حضرت میاں فضل محمد صاحب آف ہرسیاں کی وفات (بقیہ صفحہ اول)

صحابہ قطعہ خاص میں سپرد خاک کیا گیا۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے بھی جنازہ کو کندھا دیا۔ قبر تیار ہونے پر سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے دعا کرائی۔

مرحوم بہت پرانے صحابی تھے اور بہت مخلص بھی۔ آپ ۱۸۹۶ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ آپ نے انہی دنوں خواب میں دیکھا کہ عمر ۴۵ برس ہوگی۔ حضرت اقدسؑ سے ذکر کیا تو حضور نے فرمایا خدا تعالےٰ اسے دگنی کرنے پر قادر ہے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور آپ نے نوے سال کی عمر میں وفات پائی۔ اس طرح آپکی کی زندگی بھی ایک نشان تھی اور موت بھی ایک نشان ثابت ہوئی۔ یہ اللہ تعالےٰ کا خاص فضل ہے کہ آپ کے تین صاحبزادے خدمت دین کر رہے ہیں۔ ایک مکرم مولوی عبدالغفور صاحب فاضل مربی سلسلہ ہیں۔ دوسرے مکرم مولوی صالح محمد صاحب مغربی افریقہ میں خدمات سلسلہ بجالا رہے ہیں۔ تیسرے میاں عبدالرحیم صاحب قادیان میں درویش ہیں۔

ادارہ الفضل آپ کی وفات پر دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالےٰ کے حضور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالےٰ آپ کے درجات بلند فرماتے ہوئے اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے ان کا ہر طرح حامی و ناصر ہو۔ آمین ؏

درخواست دعا:۔ خاکسار کی اہلیہ سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

شیخ نورالحق ربوہ

محمد حسن صاحب چیمہ کے مضمون پر تبصرہ۔ بقیہ صفحہ ۵

سے احمدیت کے خلاف دشمنان سلسلہ کے ہاتھوں میں ایک ہتھیار دے رہے ہیں کیونکہ مولوی محمد علی صاحب نے بہائیت کے جھوٹا ہونے پر بحث کرتے ہوئے لکھا تھا کہ:۔

بہاء اللہ کی اس سے بڑھ کر ناکامی اور کیا ہوگی کہ اسی کا بیٹا جو اس کی جگہ پر خلیفہ ہوا اس کے مذہب کا ستیاناس کر رہا ہے۔

(ریویو آف ریلیجنز جلد ۲ نمبر ۱۴ صفحہ ۱۳۷)

غیر مبایعین بتائیں کہ اگر ان کے عقیدہ اور الفاظ کو لے کر احمدیت کے دشمن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو (نعوذ باللہ) ناکام قرار دیں تو ان کے پاس کیا جواب ہے؟ پس غیر مبایعین کے لئے عموماً اور چیمہ صاحب کے لئے خصوصاً لمحہ فکر یہ ہے کہ وہ دراصل محمود احمد ایدہ اللہ بنصرہ میں خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایک خطرناک حملہ کر رہے ہیں۔

آخری درخواست

میں اس مضمون کو ختم کرتے ہوئے پھر غیر مبایع اصحاب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اللہ تعالےٰ کا خوف کریں۔ اور حق کی مخالفت میں انتہائی تجاوز نہ کریں اور خدا اپنے سلسلہ کی حفاظت کے لئے اور اپنے مظلوم بندے محمود ایدہ اللہ الودود کے لئے بڑا غیور ہے۔ اس کے عذاب سے ڈرنا چاہیئے۔ اور اس قسم کے ضرر رساں مضامین جیسا کہ چیمہ صاحب نے لکھا ہے شائع نہیں کرنے چاہئیں۔ ورنہ یاد رہے کہ اللہ تعالےٰ نے فیصلہ فرما چکا ہے ولا یحیق المکر السیّئ الا باھلہ

فی الحال اسی پر اکتفا کی جاتی ہے۔ و آخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العٰلمین